دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی، پاکستان

نمبر ۸۲-
۱۴۴۰ / ۳ / ۱۴
۲ / ۲ / ۲۱

Subject

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اور مفتیان عظام اس مسئلے کے بارے میں کہ بندہ کے پاس مختلف بینکوں کے اکاؤنٹ میں ستر/اسی (۸۰/۷۰) لاکھ کے قریب سود کے پیسے جمع ہو گئے ہیں جو یورپ وغیرہ کے بینکوں میں ہیں اور کچھ پاکستانی بینکوں میں۔ اب میں کیا کروں؟ بینک میں چھوڑتا ہوں تو یہ پیسے مسلمانوں کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔ اس ملک میں بھی اور یورپ میں بھی۔ میرے ساتھی رائے دیتے ہیں کہ میں یہ رقم اٹھا کر بغیر ثواب کی نیت سے زکوٰۃ کے مستحقین میں تقسیم کر دوں۔ اور کچھ رقم رفاعی اداروں میں ایکسرے کی MRI کی اور الٹراساونڈ وغیرہ کی مشین خرید کر دے دوں یا خریدنے کے لئے ان کو پیسے دے دوں (بغیر ثواب کی نیت کے) تاکہ جن اکثر غرباء کے پاس علاج کے پیسے نہیں ہیں وہ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

بینوا توجروا

المستفتی

بندہ عبدالصمد۔

الجواب ومنہ الصدق والصواب

واضح رہے کہ سائل کی جتنی سودی رقم باہر ممالک کی بینکوں میں اور پاکستانی بینکوں میں جمع ہو گئے ہیں اگر غالب گمان ہو کہ یہ لوگ سود کے رقم کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کرینگے تو اس صورت میں اس کو نکالنا چاہیے۔ نکال کر ان پیسوں کو غرباء اور مساکین میں بغیر نیت ثواب کے صدقہ کرے یا ایسے ادارے کو دے جس کے بارے میں یہ اطمینان ہو کہ وہ ان رقوم کو مستحق زکاۃ افراد میں تقسیم کرینگے یا ان کیلئے ادویات وغیرہ خرید کر دیں گے اور اس میں بھی ثواب کی امید نہ رکھے بلکہ ویسے ہی خرچ کر دے

فتاوی شامی میں ہے

والحاصل ان علم ارباب الاموال وجب رده
عليهم والا فان علم عين الحرام لا يحل له ويتصدق
به بنية صاحبه۔ (د ۵/۹۹ ط سعید)

جاری ہے،

Subject :

وفيه ايضاً

لان سبيل الكسب الربوى التصدق اذا تعذر الرد

على صاحبه (۶/۳۸۵ سعید)

باقی پاکستانی بینکوں کے بارے میں یہ خدشہ نہیں کہ وہ یہ رقم اسلام کے خلاف استعمال کرینگے ایسی صورت میں عافیت کی بات یہی ہے کہ سود وصول ہی نہ کیا جائے بلکہ اکاونٹ میں رہنے دیا جائے اور اس سودی اکاونٹ کو استعمال نہ کیا جائے۔ فقط واللہ اعلم

کتبہ

احمد حبیب

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ

محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

۵/۲/۱۴۳۰ھ ۲/۲/۲۰۰۹ء

الجواب صحیح

محمد عبد القادر

الجواب صحیح

محمد عبد المجید دین پوری

دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵
پاکستان

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
نائب رئیس دار الافتاء
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان